REGD No. L. 5254

بسم اللہ الرحمن الرحیم

فون نمبر ۲۹

إِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ
عَسٰٓى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل ربوہ

فی پرچہ ۱۲ محرم الحرام ۱۳۷۸ھ

جلد ۴۷/۱۲ — ۳۰ وفا ۱۳۳۸ھش — ۳۰ جولائی ۱۹۵۹ء — نمبر ۱۷۶

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کی صحت کے متعلق اطلاع

ربوہ ۲۹ جولائی۔ جیسا کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق احباب کو قبل ازیں اطلاع دی جا چکی ہے۔ حضور کی طبیعت نقرس کی تکلیف کے باعث تاحال ناساز ہے۔ نیز کچھ ضعف کی بھی شکایت ہے۔ احباب حضور ایدہ اللہ تعالےٰ کی صحت و سلامتی اور درازیٔ عمر کے لئے خاص توجہ اور التزام سے دعائیں جاری رکھیں۔

اجتماعی تحفظ کو بہرصورت برقرار رکھنے اور جارحیت کا مقابلہ کرنیکے عزم کا اظہار

معاہدۂ بغداد میں شریک چار ملکوں کے وزراء اعظم اور امریکی وزیر خارجہ نے ایک مشترکہ اعلان پر دستخط کردیئے

لنڈن ۲۹ جولائی۔ معاہدہ بغداد میں شریک چار وزراء اعظم اور امریکی وزیر خارجہ نے ایک مشترکہ بیان پر دستخط کئے ہیں۔ جس میں اس عزم کا اظہار کیا گیا ہے کہ معاہدہ بغداد کے علاقے میں اجتماعی تحفظ کو بہرصورت برقرار رکھا جائے گا۔ اور اس علاقے میں ہر جارحانہ کارروائی کا ڈٹ کر مقابلہ کیا جائیگا۔ اس اعلان پر ترکی کے جناب عدنان مندریز پاکستان کے جناب ملک فیروز خان نون ایران کے جناب منوچہر اقبال برطانیہ کے مسٹر ہیرلڈ میکملن اور امریکہ کے مسٹر جان فاسٹر ڈلس نے دستخط کئے۔ ان پانچوں ملکوں کے سربراہوں نے اعلان کیا ہے کہ ہم اجتماعی سلامتی کو برقرار رکھنے اور ہر جارحانہ حملے کا مقابلہ کرنے کا تہیہ کر چکے ہیں۔ خواہ وہ حملہ بلاواسطہ یا بالواسطہ۔ اعلان میں مزید کہا گیا ہے۔ کہ معاہدۂ بغداد کے ممبر ملکوں کے وزراء اعظم نے مشرق وسطیٰ کے تازہ واقعات کی روشنی میں اپنی پوزیشن کا جائزہ لیا ہے۔ اور وہ اس نتیجہ پر پہنچے ہیں کہ جس غرض کے ماتحت یہ معاہدہ وجود میں آیا تھا۔ اس کو پورا کرنے کی ضرورت اب پہلے سے بھی زیادہ ہے۔ اس لئے شریک ملک اپنے اس عزم کا اظہار کرتے ہیں کہ ہم متحدہ دفاعی پوزیشن کو پہلے سے بھی زیادہ مضبوط بنائیں گے۔ اور اس بارہ میں کوئی دقیقہ فروگزاشت نہیں کریں گے۔ اس ضمن میں امریکہ نے جو کہ امداد کرنے کی ذمہ داری قبول کی ہے۔ اس کا ذکر کرتے ہوئے اعلان میں کہا گیا ہے کہ عالمی امن کے مفاد کی خاطر امریکہ ان اختیارات کو کام میں لاتے ہوئے جو امریکی کانگریس نے اسے تفویض کئے ہیں۔ اس بات پر

(باقی صفحہ پر)

حضرت سیدہ اُم ناصر احمد صاحبہ کی تشویشناک علالت اور خاص دُعا کی تحریک

ربوہ ۲۹ جولائی۔ حضرت سیدہ ام ناصر احمد صاحبہ کی صحت کے متعلق گزشتہ رات اور آج صبح مکرم میاں غلام محمد صاحب اختر ناظر اعلیٰ ثانی کے نام مری سے بذریعہ فون حسب ذیل اطلاعات موصول ہوئی ہیں۔

(۱) مری ۲۸ جولائی ۱۰ بجے شب کی اطلاع۔ "آج شام کو چھ بجے تک قریب collapse کی سی حالت ہو گئی تھی۔ اور بلڈ پریشر ۱۰۰ سے بھی کم ہو گیا تھا۔ فوراً منہ اور انجکشن کے ذریعہ کورامین دی گئی۔ ڈاکٹری مشورے کے مطابق اب سابقہ علاج بدل کر نئی دواؤں کا استعمال شروع کیا گیا ہے"۔

(۲) مری ۲۹ جولائی صبح ۱/۲ ۷ بجے کی اطلاع۔ "رات پہلے تو کچھ نیند آئی تین بجے رات کھانسی کی وجہ سے آنکھ کھل گئی۔ اس کے بعد نیند نہیں آئی آج صبح ٹمپریچر ۹۹ درجہ تھا اور بلڈ پریشر ۱۵۰۔ ضعف بہت ہے"۔

بالخصوص صحابہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام بزرگان سلسلہ اور درویشان قادیان نیز تمام دیگر احباب جماعت کی خدمت میں درخواست ہے۔ کہ وہ نہایت درجہ عاجزی اور درد و الحاح کے ساتھ دعا کریں کہ اللہ تعالےٰ حضرت سیدہ موصوفہ کو جلد صحت یاب فرمائے۔ آمین اللھم آمین

امریکہ روس سے ہرگز خوفزدہ نہیں ہے

وزارتی کونسل میں مسٹر ڈلس کی تقریر

لنڈن ۲۹ جولائی۔ کل معاہدہ بغداد کی وزارتی کونسل کے اجلاس میں تقریر کرتے ہوئے امریکی وزیر خارجہ مسٹر ڈلس نے کہا معاہدہ بغداد کے ملکوں کو یہ ڈر نہیں ہونا چاہیئے۔ کہ اگر ان کو بھی وہی حالات پیش آئے جو عراق اردن اور لبنان کو پیش آئے ہیں۔ تو امریکہ ان کا ساتھ نہیں دے گا انہوں نے کہا اس بات کا کوئی سوال نہیں ہے۔ کہ امریکہ روس سے ڈرتا ہے۔ لیکن یہ صحیح ہے۔ کہ ہر شریف آدمی جنگ میں الجھنا نہیں چاہتا۔ مسٹر ڈلس نے کونسل کو بتایا کہ امریکہ روس کو مشرق وسطیٰ میں کوئی خاص پوزیشن نہیں دینا چاہتا۔ اور نہ امریکہ اس بات کے لئے تیار ہے کہ سربراہوں کی کانفرنس میں ملکوں کی شمولیت کا فیصلہ حفاظتی کونسل کی بجائے مسٹر خروشیف خود کریں۔

مبلغ سیرالیون مکرم مولوی محمد صدیق صاحب امرتسری کی علالت

ربوہ ۲۹ جولائی۔ سیرالیون سے بذریعہ تار اطلاع ملی ہے۔ کہ مکرم الحاج مولوی محمد صدیق صاحب امرتسری حج بیت اللہ سے واپسی کے بعد سے تشویشناک طور پر بیمار ہیں۔ احباب صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے خاص توجہ اور التزام سے دعا فرمائیں۔ (وکالت تبشیر ربوہ)

روس نے سربراہوں کی کانفرنس کے طریق کار کے متعلق برطانیہ اور امریکہ کی تجویز مسترد کردی

ماسکو ۲۹ جولائی۔ روس کے وزیر اعظم مسٹر خروشیف نے برطانوی وزیر اعظم مسٹر میکملن اور فرانسیسی وزیر اعظم جنرل ڈیگال کو ایک نیا مراسلہ بھیجا ہے جس میں انہوں نے برطانیہ اور امریکہ کی یہ تجویز مسترد کردی ہے کہ سربراہوں کی کانفرنس کے انتظامات اور تیاریوں کا فیصلہ اقوام متحدہ کی حفاظتی کونسل کرے۔ انہوں نے جنرل ڈیگال کی یہ تجویز منظور کر لی ہے کہ اقوام متحدہ سے باہر سربراہوں کی ایک پانچ طاقتی کانفرنس منعقد ہو جس میں اقوام متحدہ کے

(باقی صفحہ پر)

ایڈیٹر: روشن دین تنویر بی۔ اے ایل ایل بی

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں طبع کرا کر دفتر الفضل ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ

مورخہ ۳۰ جولائی

انقلاب

فرانس اور روس کے انقلابات سے یہ بات واضح ہوتی ہے کہ اور کچھ ہوتا ہو یا نہ ہوتا ہو انسان اس دوران میں پاگل ضرور ہو جاتا ہے۔ اور اس کی ذہنیت ایسی بن جاتی ہے کہ انسانی جان جس کی عام حالات میں وہ بڑی قدر ظاہر کرتا ہے۔ اس کی قیمت ایک کوڑی سے بھی کم ہو کر رہ جاتی ہے۔ اس لئے دونوں تاریخی انقلابات اپنے جلو میں جو تباہیاں لائے تھے اگر انسان ان سے سبق سیکھتا تو شاید آئندہ ان سے باز آ جاتا۔

مگر انسان ایسا جہول و ظلوم واقع ہوا ہے۔ کہ وہ ایسی باتوں سے کوئی سبق حاصل نہیں کرتا۔ اور بعض وقت ایسا اندھا ہو جاتا ہے۔ اور ایسی ظالمانہ اور سفاکانہ حرکات کا مرتکب ہوتا ہے کہ اس کو حیوان کہنا بھی حیوانیت کی توہین ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ انسان ایسی پستی اکثر اوقات بلاوجہ اختیار کر لیتا ہے چنانچہ برصغیر ہند کی آزادی کے وقت جو نہایت امن کے ساتھ ہونی چاہیئے تھی۔ انسان نے اپنی پستی کا جو مظاہرہ کیا اس کی نظیر تاریخ عالم میں ملنی مشکل ہے۔ آج ہم ان کا خیال کر کے بھی کانپنے لگتے ہیں۔ لیکن خود ہمارے ساتھ آج بھی وہ لوگ اچھے شہری بن کر رہ رہے ہیں جنہوں نے اس زمانہ میں بربریت کی انتہا کر دی تھی۔ کوئی پوچھے کہ آنا فانا پہلے اتنی وحشت دکھانے کی آخر کیا ضرورت تھی۔ تو اس کا کوئی جواب وہ نہیں دے سکیں گے۔ بس ایک جنون کا جن تھا۔ جو اس وقت ان کے سروں پر رقص کر رہا تھا۔ آج ہندو سکھ مسلمان جنہوں نے اس وحشت گری میں حصہ لیا بڑے مہذب بنے پھرتے ہیں۔

عراق میں جو انقلاب لایا گیا ہے۔ ہم اگر صرف انسانیت کے نقطہ نظر سے دیکھیں تو یہ سوال ہو سکتا ہے۔ کہ جو مسلمان معصوموں اور بے گناہوں کا خون ناحق بہایا گیا ہے انقلابی قیامت میں اس کا کیا جواب دیں گے۔

اس ضمن میں معاصر "نوائے وقت" کے سرراہے کے کالم کی حسب ذیل عبارت قابل غور ہے

"سید قاسم رضوی صاحب کے اس بیان کا ایک تراشا کراچی سے ایک صاحب نے ہمیں برائے مطالعہ و اشاعت بھیجا ہے۔ بیان خاصہ طویل ہے۔ مگر دو سطروں میں اس کا خلاصہ یہ ہے۔ کہ عراق میں مرنے والے بھی مسلمان تھے اور مارنے والے بھی مسلمان میں اس قضیے میں کیوں دخل دوں۔

یعنے اگر قاتل و مقتول اور ظالم و مظلوم دونوں کلمہ گو ہوں تو تیسرے مسلمان کو چپ چاپ رقص بسمل کا تماشا دیکھنا چاہیئے اب اگر کوئی یہ کہے کہ عراق کے ہاشمی خاندان کے معصوم بچے اور بوڑھی عورتیں کسی جرم کے بغیر بے گناہ مارے گئے۔ اور امیر عبدالالہ کی ضعیف والدہ پر اس حالت میں گولی چلائی گئی۔ کہ ان کے ہاتھ میں قرآن پاک تھا۔ یا کوئی یہ کہے کہ اس مظلوم خاندان کے افراد براہ راست رسول پاک صلے اللہ علیہ وسلم کی نسل میں سے ہیں اور اسی رشتہ کے باعث صدیوں خانہ کعبہ کے کلید بردار رہے ہیں۔ تو سید قاسم رضوی سے کچھ عجب نہیں کہ جواب میں یہ کہہ دیں کہ امیر فیصل کا سلسلہ نسب تو کہیں پچاسویں ساٹھویں پشت میں رسول پاک سے ملتا ہو گا۔ اسی سرزمین عراق میں لوگوں نے رسول پاک کے نواسے امام حسین علیہ السلام کو شہید کر ڈالا تھا۔ اور اس خانوادۂ پاک کے بھی بچے بوڑھے شہید کر دالے البتہ عورتوں کا قتل شمر لعین کو بھی نہ سوجھا تھا۔ سید قاسم رضوی اس زمانے میں زندہ ہوتے۔ اور آپ کی رائے پوچھی جاتی تو آپ یہ کہہ کر غیر جانبدار ہو جاتے۔ کہ مرنے والے مسلمان ہیں تو مارنے والے بھی مسلمان۔ میں اس جھگڑے میں دخل دینے والا کون؟"

(نوائے وقت ۲۶ جولائی ۵۸ء)

ہم عراقی انقلاب کے سیاسی پہلو کے متعلق سوائے اس کے کچھ نہیں کہنا چاہتے کہ ہو سکتا ہے کہ اس پہلو سے بھی عراق کو سخت نقصان ہی پہنچا ہو۔ کیونکہ برطانیہ اور امریکہ کے چنگل سے نکل کر روس کی آغوش میں چلا جانا کوئی اچھی بات نہیں ہے۔ بلکہ چولہے سے نکل کر بھاڑ میں جانے والی بات ہے۔ ہمیں وسط ایشیا کی ان اسلامی مملکتوں کا تصور کرنا چاہیئے۔ جو روسی تغلب کی وجہ سے اسلامی مراکز کی بجائے اب الحاد اور مخالف اسلام طاقتوں کا مرکز بن گئے ہیں۔ تاہم اسلامی اخلاق کے نقطہ نظر سے اس طرح معصوموں کا خون بہانا کسی طرح صحیح نہیں سمجھا جا سکتا۔

پھر اس کی کیا ضمانت ہے کہ اس وقت جو لوگ برسر اقتدار آئے ہیں وہ ملک و قوم کے لئے امیر فیصل سے بدتر ثابت نہیں ہوں گے۔ بہرحال ایک بات تو واضح ہے کہ عراق کچھ عرصہ تک کے لئے اندرونی امن سے بھی محروم ہو گیا ہے۔ اور اللہ تعالےٰ ہی جانتا ہے کہ یہ عرصہ کتنا طویل ہوتا ہے۔

گرانی

اشیائے خوردنی کی ناقابل برداشت گرانی نے آخر ارباب حکومت کو بھی چونکا دیا ہے۔ چنانچہ وزیر اعلیٰ مسٹر مظفر علی قزلباش نے ایک کمیٹی ترتیب دی ہے جس کا کام یہ ہو گا کہ

"لاہور ۲۶ جولائی۔ وزیر اعلےٰ مغربی پاکستان مسٹر مظفر علی قزلباش نے ایک کمیٹی قائم کی ہے جو روزمرہ کے استعمال کی چیزوں کے بڑھتے ہوئے نرخوں کے موجودہ مسئلہ کا جائزہ لے کر کوئی قابل عمل سکیم پیش کرے گی۔ اس سکیم کو بلا تاخیر عملی جامہ پہنایا جائے گا۔ ایک سرکاری اعلان کے مطابق مذکورہ کمیٹی کے قیام کا فیصلہ ایک اعلےٰ سطح کے اجلاس میں کیا گیا۔ کمیٹی تاجروں کے نمائندوں کے مشورہ سے اپنی تجاویز بسرعت تمام مرتب کرے گی۔ اور پھر ایک ہفتہ کے اندر وزیر اعلےٰ کو اپنی رپورٹ پیش کرے گی مقصد یہ ہے کہ یہ کمیٹی انڈے گوشت دودھ سبزی گھی۔ ڈبل روٹی۔ ایندھن سبزیوں چائے صابن اور کپڑے وغیرہ جیسی اشیاء کی بہتر سپلائی منصفانہ تقسیم اور مناسب نرخوں کے امکانات پر غور کرے۔ یہ کمیٹی اس امر پر بھی غور کرے گی کہ سماج دشمن عناصر اور نفع خوروں کے مقدمات کا بلا تاخیر فیصلہ کیا جائے اور انہیں سبق آموز سزائیں دینے کا اہتمام کیا جائے۔"

اشیاء کی گرانی کے کئی اسباب ہیں جو اسباب اس کمیٹی کے تعلق میں بتائے گئے ہیں۔ بے شک یہ اسباب بھی بڑے اہم ہیں۔ اور ان کا جائزہ لینا اور انسداد نہایت ضروری ہے۔ لیکن ایک بہت بڑا سبب جس کا شاید نوٹس نہیں لیا گیا ہے وہ گندم کی گرانی ہے۔ اور اس طرح سے اس کی ذمہ داری براہ راست حکومت پر عائد ہوتی ہے۔ اگر حکومت اس پر قابو پا لے۔ تو دیگر اشیائے صرف کی قیمتوں پر اس کا کافی اثر پڑے گا۔

یکصد علماء کا بیان

وزیر اعلےٰ مسٹر مظفر علی قزلباش نے جو امن کانفرنس بلائی تھی۔ اور جس میں یکصد علماء نے حصہ لیا ہے۔ ان یکصد علماء کا مشترکہ بیان ایک اشتہار کی صورت میں اخبارات میں پورے پورے صفحہ پر شائع ہو چکا ہے۔ اشتہار میں ان یکصد علماء کے نام بھی درج کئے گئے ہیں جنہوں نے کانفرنس میں حصہ لیا ہے۔ ظاہر ہے کہ اس مشترکہ بیان سے قیام امن کے لئے ان یکصد علماء کی ذمہ داری بہت بڑھ گئی ہے۔ اور ہمیں امید ہے کہ وہ اپنے بیان کے مطابق خود بھی عمل کریں گے۔ اور دوسروں کو بھی امن قائم رکھنے کی مؤثر طریقوں سے تلقین کریں گے

یہ ایک حقیقت ہے کہ ہر ملک کی ترقی کے لئے اندرونی امن کی ضرورت ہوتی ہے۔ ورنہ ترقی کے منصوبے جو حکومت بناتی ہے وہ کامیاب نہیں ہو سکتے۔ اور ملک و قوم کا روپیہ اور وقت خواہ مخواہ ضائع چلا جاتا ہے۔

پھر جس ملک میں دو تین یا زیادہ مذہبی فرق ہر وقت ایک دوسرے سے برسرپیکار رہیں۔ اس کی خوشحالی محض خواب و خیال بن کر رہ جاتی ہے۔ جہاں ہر وقت یہ خطرہ لگا رہے۔ کہ اس محلہ میں کب لوگ آپس میں گتھم گتھا ہو جاتے ہیں اس محلہ کے شرفا کی زندگی اجیرن ہو جاتی ہے

خدا کرے کہ ہمارے ان علماء کو یہ سمجھ آ جائے کہ مذہب دنیا میں امن کے قیام کے لئے ہے باہم لڑنے کے لئے نہیں۔ دنیا میں کوئی مذہب نہیں جو جھگڑا سکھاتا ہو۔ اگر انسان اپنے اپنے مذہب پر عامل ہو جائے۔ تو کوئی جھگڑا باقی رہ ہی نہیں سکتا۔

حضرت ڈاکٹر سید غلام غوث صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حضرت ڈاکٹر سید غلام غوث صاحب رضی اللہ عنہ بزرگ صحابہ میں سے تھے۔ آپ بہت دعاگو اور صاحب کشف و رؤیا بزرگ تھے۔ خاصی لمبی عمر پائی۔ ۱۹۵۷ء میں ربوہ میں فوت ہوئے اور بہشتی مقبرہ قطعہ خاص صحابہ میں دفن ہوئے۔ یہ حالات خود آپ کے قلم کے لکھے ہوئے ہیں۔

(یحییٰ فضلی بی۔ اے۔ مولوی فاضل متعلم جامعہ احمدیہ ربوہ)

سید غلام غوث ولد سید نبی بخش سکنہ موضع بیجہ تحصیل سمرالہ ضلع لدھیانہ۔ سب سے پہلے میں نے پندرہ سولہ سال کی عمر میں بکر تاریو دیہ میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے متعلق سنا تھا۔ یعنی ۱۸۸۶ء میں شیخ مہر علی ہوشیارپوری کو ایک فوجداری مقدمہ میں پھانسی کی سزا ہوئی تھی تو کسی نے کہا کہ ایک برگزیدہ شخص نے دعا کے ذریعہ بتلایا ہے کہ ان کو پھانسی نہیں دی جائے گی۔ لاہور میڈیکل سکول میں طالب علمی کے زمانہ میں یعنی ۱۸۹۱ء میں ڈاکٹر خلیفہ رشید الدین صاحب مرحوم رضؓ اور ڈاکٹر عبدالحکیم مرتد سے ملنے کا اتفاق ہوا مگر بیعت نہیں کی۔ اور اکثر دفعہ حضرت اقدسؑ اور حضرت مولوی نورالدین صاحب لاہور تشریف لائے۔ لیکچر ہوئے مگر بدقسمتی سے مجھے سننے کا موقعہ نہیں ملا۔ البتہ مخالفت میں مولوی محمد حسین بٹالوی اور مولوی بھوپڑی کے لیکچر سنے۔

اتفاق سے ۱۸۹۷ء میں جبکہ میں مشرقی افریقہ جا رہا تھا بمبئی میں ڈاکٹر رحمت علی صاحب جو کہ حضرت حافظ روشن علی صاحب رضؓ کے بڑے بھائی تھے سے ملنے کا اتفاق ہوا۔ وہ بھی افریقہ جا رہے تھے۔ ایک ہی جہاز میں سوار ہوئے اور تمام رستہ ان سے حضرت اقدسؑ کے متعلق بحث مباحثہ ہوتا رہا۔ آخر میں مان گیا مگر بیعت نہیں کی۔ اکثر عشاء اور تہجد میں دعائیں کرتا رہا۔ کئی دفعہ خواب میں حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا اور حضرت اقدسؑ کو بھی دیکھا۔ گو میں احمدی ہو چکا تھا، کوئی شک و شبہ نہ تھا مگر بیعت کو ضروری نہ سمجھتا تھا۔ آخر یکایک ۱۹۰۰ء میں اس زور سے تحریک ہوئی کہ نماز فجر پڑھنی مشکل ہو گئی۔ بعد نماز فجر بیعت کا خط حضرت اقدسؑ کی خدمت میں تحریر کر دیا۔ اس کے جواب میں حضرت مولوی عبدالکریم صاحب رضی اللہ عنہ کا خط قبولیت بیعت کا ملا۔ آخری فقرہ اس کا یہ تھا "اللہ تعالیٰ آپ کے ساتھ ہو۔ آمین" تب سے باقاعدہ چندہ وغیرہ دینا شروع کیا۔ ۱۹۰۱ء فروری میں قادیان حاضر ہو کر دستی بیعت کی۔

بیعت کے بعد میں پھر افریقہ چلا گیا۔ افریقہ میں میاں محمد افضل صاحب ایڈیٹر البدر اور ڈاکٹر محمد اسمٰعیل صاحب مرحوم رضی اللہ عنہ پہلے سے موجود تھے۔ انہوں نے وہاں خوب کامیاب تبلیغ کی۔ ڈاکٹر رحمت علی صاحب بھی انہی کی تبلیغ سے احمدی ہوئے تھے۔ ڈاکٹر رحمت علی صاحب نہایت صالح اور متقی نوجوان تھے۔ ان کے ذریعہ کثرت سے لوگ احمدیت میں داخل ہوئے اور افریقہ کا چندہ نہایت معقول رقم ہوتی تھی۔ وہاں تنخواہ بہت کافی ملتی تھی۔ چنانچہ میں نے وہاں سے علاوہ پانچ روپے ماہوار کے بمقصد منارۃ المسیحؑ کے لئے اور بمقصد ریویو آف ریلیجنز کے لئے بھجوائے اکثر حضرت اقدسؑ کے لئے الگ رقم روانہ کرتا رہا۔ مگر احمدیت سے اچھی طرح واقفیت نہ ہونے کے باعث غیر احمدیوں سے اچھی طرح مباحثہ نہ کر سکتا تھا۔

۱۹۰۳ء میں واپس انڈیا آیا۔ اور بمعہ اہل و عیال سیدھا قادیان آ گیا۔ نومبر ۱۹۰۳ء سے اکتوبر ۱۹۰۴ء تک متواتر قادیان میں رہا۔ ان دنوں مولوی کرم دین بھین کا مقدمہ فوجداری جہلم رہا تھا۔ اور تمام آریہ اور عیسائی اور غیر احمدی اس کی مدد کر رہے تھے۔ کچہری میں جب دو سال قبل کی پیشگوئی کے الفاظ (جو کہ مواہب الرحمٰن میں درج ہو چکی ہے۔ جس میں کرم دین نام شخص کو کہا گیا تھا کہ وہ کذاب، لئیم، بہتانًا عظیم ہے) پڑھے جاتے تھے تو عجب لطف آتا تھا۔

ستمبر ۱۹۰۴ء میں لیکچر لاہور اور نومبر ۱۹۰۴ء میں لیکچر سیالکوٹ میں شامل ہوا اور اکتوبر ۱۹۰۴ء کے اخیر میں ملازم ہو کر پنڈی گھیب چلا گیا۔ وہاں ڈاکٹر بشارت احمد صاحب اور سلامت شاہ صاحب سے ملاقات ہوئی۔ دسمبر ۱۹۰۵ء میں رسالہ **الوصیت** نکلا۔ جنوری ۱۹۰۶ء میں تیسرے حصہ جائیداد کی وصیت کی۔ بلکہ اسی وقت ایک ہزار روپیہ کے مکانات جو کہ مدرسہ احمدیہ کے شمالی جانب ہیں وصیت میں دیدیئے۔ اور چندہ ماہوار بتدریج اٹھارہ روپے ماہوار تک کر دیا۔ اور مہمان خانہ کے ملحق مکان رہائشی بغیر کرایہ اکثر مہمانوں یا سٹور کے کام آتا تھا۔

دوران مقدمہ گورداسپور میں الہام **عفت الدیار محلّہا و مقامہا** اور تزلزل در ایوانِ کسریٰ فتاد۔ اور ایک مشرقی طاقت اور کوریا کی نازک حالت وغیرہ میری موجودگی میں ہوئے تھے۔

حضور علیہ السلام کی وفات سے قبل ۱۸ مئی ۱۹۰۸ء میں لاہور کے جلسہ دعوت عمائدین لاہور میں شرکت کی۔ دوسرے دن وہاں سے رخصت ہوئے۔ میرے رخصت ہوتے وقت حضرت اقدسؑ نے فرمایا "جاؤ اللہ حافظ" ہاں میں نے کہا تھا۔ کہ حضور میں تو اب بہت دور چلا گیا ہوں یعنی الہ آباد۔ تو آپؑ نے فرمایا۔ کہ دور نزدیک کیا۔ ہمیں تو تبلیغ کرنی ہے ——— چند دن کے بعد حضورؑ کے وصال کی خبر پڑھ کر بہت رنج ہوا۔

چونکہ میرا مکان قادیان میں تعمیر ہو گیا

کلماتِ طیّبات حضرت مسیح موعود علیہ السلام

وصیّت کی اہمیّت

اِس کام میں سبقت کرنے والوں پر ابد تک خدا تعالیٰ کی رحمتیں ہونگی

"خدا تعالیٰ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں بعض خفیف خفیف امتحان بھی رکھے ہوئے تھے۔ جیسا کہ یہ بھی دستور تھا کہ کوئی شخص آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کسی قسم کا مشورہ نہ لے جب تک پہلے نذرانہ داخل نہ کرے۔ پس اس میں بھی منافقوں کے لئے ابتلاء تھا۔ ہم خود محسوس کرتے ہیں کہ اس وقت کے امتحان سے بھی اعلیٰ درجہ کے مخلص جنہوں نے درحقیقت دین کو دنیا پر مقدم کیا ہے دوسرے لوگوں سے ممتاز ہو جائیں گے۔ اور ثابت ہو جائے گا کہ بیعت کا اقرار انہوں نے سچا کر کے دکھلا دیا ہے اور اپنا صدق ظاہر کر دیا۔ بے شک یہ انتظام منافقوں پر بہت گراں گذرے گا اور اس سے ان کی پردہ دری ہوگی اور بعد موت وہ مرد ہوں یا عورت اس قبرستان میں ہرگز دفن نہیں ہو سکیں گے۔ فی قلوبھم مرض فزادھم اللہ مرضا۔ لیکن اس کام میں سبقت دکھلانے والے راستبازوں میں شمار کئے جائیں گے اور ابد تک خدا تعالیٰ کی ان پر رحمتیں ہوں گی۔ بالآخر یہ بھی یاد رہے کہ بلاؤں کے دن نزدیک آ رہے ہیں اور ایک سخت زلزلہ جو زمین کو تہ و بالا کر دے گا قریب ہے۔ پس وہ جو معائنہ عذاب سے پہلے اپنا تارک الدنیا ہونا ثابت کر دیں گے اور نیز یہ بھی ثابت کر دیں گے کہ کس طرح انہوں نے میرے حکم کی تعمیل کی۔ خدا کے نزدیک حقیقی مومن وہی ہیں اور اس کے دفتر میں سابقین اولین لکھے جائیں گے۔ اور میں سچ سچ کہتا ہوں کہ وہ زمانہ قریب ہے کہ ایک منافق جس نے دنیا سے محبت کر کے اس حکم کو ٹال دیا ہے وہ عذاب کے وقت آہ مار کر کہیگا کہ کاش! میں تمام جائداد منقولہ اور کیا غیر منقولہ خدا کی راہ میں دیدیتا اور اس عذاب سے بچ جاتا۔ یاد رکھو کہ اس عذاب کے معائنہ کے بعد ایمان بے سود ہوگا اور صدقہ و خیرات محض عبث۔ دیکھو! میں بہت قریب عذاب کی تمہیں اطلاع دیتا ہوں۔ اپنے لئے وہ زاد جلد تر جمع کرو کہ کام آوے۔ میں یہ نہیں چاہتا کہ تم سے کوئی مال لوں اور اپنے قبضہ میں کر لوں بلکہ تم اشاعت دین کے لئے ایک انجمن کے حوالے اپنا مال کرو گے اور بہشتی زندگی پاؤ گے۔ بہتیرے ایسے ہیں کہ وہ دنیا سے محبت کر کے میرے حکم کو ٹال دیں گے مگر بہت جلد دنیا سے جدا کئے جائیں گے۔ تب آخری وقت میں یہ کہیں گے۔ ھٰذا ما وعد الرحمٰن وصدق المرسلون۔

والسلام علیٰ من اتبع الھُدیٰ

(الوصیت صفحہ ۳۲-۳۳)

حضرت حکیم قریشی محمد فیروز الدین صاحب ملتانی رضی اللہ عنہ

حضرت حکیم قریشی محمد فیروز الدین صاحب رضی اللہ عنہ ان صحابہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام میں سے ہیں۔ جن کے والدین کو بھی صحابی ہونے کا شرف حاصل ہے۔ حالات آپ کے بھانجے قریشی محمد نذیر صاحب ملتانی پروفیسر جامعہ احمدیہ کے ہاتھ کے لکھے ہوئے ہیں۔ (یحیٰ فضلی۔ بی اے۔ مولوی فاضل۔ متعلم جامعہ احمدیہ۔ ربوہ)

سنہ ۱۸۹۱ء یا ۱۸۹۲ء میں جناب والد صاحب شیخ حکیم چراغ علی صاحب (مرحوم و مغفور مدفون بہشتی مقبرہ) نہر سندھ کے علاقہ ملتان کے واسطے حصول اراضی تشریف لے گئے اور سکونت کے لئے موضع علی پور تحصیل کبیر والہ کو منتخب کیا۔ آپ مولوی محمد علی صاحب جالندھری کے پاس پڑھتے تھے کہ خواب میں دیکھا کہ بٹالہ سے میرے مشرقی جانب چاند طلوع ہوا ہے۔ انہوں نے اپنے استاد سے تعبیر دریافت کی تو انہوں نے فرمایا کہ اس کا مطلب یہ ہے کہ کوئی بہت بڑا ولی یا قطب ظاہر ہونے والا ہے۔ یہ خواب حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے دعوے سے قبل کی ہے۔ اس خواب کا جناب والد صاحب مرحوم پر اس قدر اثر تھا کہ سلسلہ عالیہ احمدیہ میں داخل ہونے کا موجب یہی خواب ہی۔

(والد صاحب کے حالات زندگی الفضل ۳۱ر جولائی سنہ ۱۹۳۰ء کے صفحہ ۸ و ۹ پر شائع ہو چکے ہوئے ہیں)

خاکسار کو قریباً چودہ سال کی عمر میں حضرت یونس علیہ السلام کی زیارت خواب میں ہوئی۔ اپنے استاد حضرت مولوی میر حسین صاحب قریشی احمدی صحابی رضی اللہ عنہ (مدفون بہشتی مقبرہ) جو ہمارے ہی خاندان کے عالم باعمل تھے۔ ان سے اس خواب کی تعبیر دریافت کی تو آپ نے فرمایا کہ حضرت یونس علیہ السلام کی زیارت کا مطلب ہے کہ دین اسلام کا صحیح راستہ آپ کو ملے گا۔ اس کے بعد کئی خواب آئے کہ میں نے دیکھا کہ میرا سینہ اسقدر کشادہ ہو گیا ہے کہ گردن سے اونچا اور دائیں بائیں پھیل گیا ہے۔ انہوں نے یہ تعبیر فرمائی کہ آپ کو دینی علم دلائل کے ساتھ اللہ تعالیٰ نوازیگا۔

جون سنہ ۱۹۰۵ء میں سب اہل بیت کو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی بیعت کا شرف حاصل ہوا۔ چند یوم بعد مخالفت شروع ہوئی۔ آہستہ آہستہ مخالفت بڑھتی گئی حضرت خلیفۃ المسیح اول رضی اللہ عنہ کے زمانہ خلافت میں ہجرت کی اجازت چاہی تو آپ نے جواب میں تحریر فرمایا کہ ابھی آپ کا وہیں رہنا بہتر ہے۔ قادیان میں بھی کبھی اخبار سے دل کھانا ہو۔ — دن بدن مخالفت بڑھتی گئی۔ حتیٰ کہ گرد و نواح کے دیہات نے بھی مشورہ کر کے بائیکاٹ کر دیا۔ بلکہ مسجدوں سے روک دیا۔ اور شرارت پہ شرارت کرنے لگے۔ ہم اپنے گھر ہی نمازیں پڑھتے تھے اس زمانہ میں بہت رو رو کر نمازیں پڑھتے اور واقعی نمازوں میں بہت سرور آتا تھا ایک روز میں دعا کر کے سویا۔ جب بیدار ہوا۔ تو میری زبان پر یہ الفاظ جاری تھے۔ واستعینوا بالصبر والصلوٰۃ اس سے تسکین بھی ہوئی اور یہ بھی معلوم ہوا کہ ابھی غالباً کچھ زمانہ اسی حالت میں گذرےگا

پھر کچھ مدت کے بعد اسی طرح دعا کر کے سویا۔ تو زبان پر یہ الفاظ جاری تھے۔ و من دخلہ کان آمنا۔ اب دل نے کہا کہ ہجرت کی کوشش کرنی چاہیئے۔ اس سے پہلے اور بہت سی خوابیں اسی قسم کی آئیں۔ جو یاد نہیں رہیں پھر ایک روز میں نے خواب میں دیکھا کہ میں مسجد مبارک میں ہوں اور بہت سے لوگ میرے پیچھے نماز پڑھ رہے ہیں اس میں بھی ہجرت کی طرف اشارہ محسوس ہوا۔ آخر سنہ ۱۹۱۹ء میں ہجرت کر کے قادیان آ گئے سنہ ۱۹۲۰ء میں محلہ دارالرحمت میں مکان بنایا۔ ایک سال پنچائت کمیٹی میں کام کیا۔ بعد میں دفتر بیت المال قادیان کی طرف سے محصل و انسپکٹر جماعت ہائے احمدیہ بیرون میں دورے کرنے اضلاع پنجاب کے چندوں کی وصولی کرتا رہا اور تاحال عاجز یہ خدمت بفضلہ تعالیٰ بجالا رہا ہے (یاد رہے یہ تحریر سنہ ۱۹۳۱ء کی ہے۔ مرتب)

میری والدہ صاحبہ کا نام دولت بی بی ہے۔ نہایت درجہ کی نیک اور مطہرہ اور عابدہ ہیں۔ احمدی ہونے سے پہلے بھی درود شریف بہت پڑھتی تھیں اور بہت پرانے طریق پر عبادت اور وظائف بجالاتیں بعد ازاں احمدیت کے زمانہ میں تو کئی کئی راتیں بیدار رہتیں اور درود شریف اور دیگر وظائف میں گزارتیں۔ اور تاحال بتوفیق ایزدی پنجگانہ نماز کے علاوہ نماز تہجد اور اشراق بھی بدستور ادا کرتی ہیں۔

—.—.—.—

تھا۔ لہذا میں اکثر دفعہ سے کہ وہاں ہی آتا تھا۔ حضرت خلیفۃ المسیح اول کے وقت لاہوریوں نے مخالفت شروع کر دی۔ بدیں خیال کہ حضرت مولوی صاحب اپنے بعد حضرت میاں صاحب کو خلیفہ مقرر کر دیں گے۔ جس سے سلسلہ کو نقصان کا خطرہ ہے۔ کیونکہ حضرت میاں صاحب بچہ ہیں۔ اور ناتجربہ کار ہیں۔ جب حضرت مولوی صاحب گھوڑے پر سے گر سخت بیمار ہو گئے تو آپ نے ایک بند لفافہ میں وصیت کر کے شیخ تیمور کے سپرد کر دی تھی۔ مگر خدا کے فضل سے بعد میں اچھے ہو گئے تو وہ وصیت پھاڑ دی گو اس میں حضرت میاں صاحب کے متعلق ہی لکھا تھا کہ خلیفہ ہوں۔ اور جب سنہ ۱۹۱۴ء میں حضور نے وفات پائی اور وصیت کی تو کسی کا نام نہیں لکھا بلکہ صفات ہو گئے۔ جس پر قریباً ایک رات اور دن جھگڑا ہوتا رہا۔ لاہوری لوگ خلیفہ نہ چاہتے تھے۔ مگر دوسرے لوگ چاہتے تھے۔ پس دوسرے لوگوں نے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کے ہاتھ پر بیعت کر لی۔ اور مولوی محمد علی صاحب و دیگر صاحبان لاہور چلے گئے۔

اس کے بعد سب لوگوں نے دیکھ لیا کہ انتخاب خلیفہ کیسا تھا واقعی یہ شخص مصلح موعود ہے۔ گو ابھی تک آنحضور نے دعویٰ نہیں کیا (یاد رہے یہ تحریر سنہ ۱۹۳۰ء کی ہے۔ اس وقت تک حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے مصلح موعود ہونے کا دعوٰے نہیں کیا تھا۔ آپ نے یہ دعویٰ خدا تعالیٰ سے اطلاع پا کر سنہ ۱۹۴۴ء میں کیا۔ ناقل) آپ سے بہت سے خارق عادت امور ظاہر ہو چکے ہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کی عمر میں برکت دے۔ آمین۔

میرے اس وقت تین لڑکے ہیں بنام سید احمد متعلم مولوی فاضل کلاس محمد احمد مدرسہ ہائی جماعت پنجم اور محمد یونس جماعت ششم۔ اور پانچ لڑکیاں ہیں۔ اب میں پنشن پاتا ہوں۔ اللہ تعالیٰ کا احسان اور شکر ہے۔ فارغ البال ہوں۔ میرا بھائی محمد اسمٰعیل محرر امور عامہ ہے۔ میری والدہ حسین بی بی بہشتی مقبرہ میں مدفون ہیں نمبر قبر ۲۵ — ۹-۶-۹ میری بیوی رحمانی بیگم موصی ہے۔

عبد الاحد خاں صاحب درویش کا نکاح

احباب برکت کیلئے دعا فرمائیں

از حضرت مرزا بشیر احمد صاحب ایم اے مدظلہ العالی

احباب کو یہ معلوم کر کے خوشی ہوگی کہ جیسا کہ صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب نے تار کے ذریعہ اطلاع دی ہے۔ عبد الاحد خان صاحب پٹھان درویش کا نکاح آج قادیان میں عصر کی نماز کے بعد ہو رہا ہے۔ عبد الاحد خان صاحب بڑھاپے کی عمر کو پہنچ گئے۔ مگر ابھی تک مناسب رشتہ نہ ملنے کی وجہ سے مجرد ہی تھے۔ اور گذشتہ دنوں میں جب وہ ربوہ آئے تو حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی مسجد مبارک میں انہیں اکثر تحریک فرمایا کرتے تھے کہ گو تم بوڑھے ہو گئے ہو لیکن پھر بھی بہتر یہی ہے کہ اب بھی شادی کر لو۔ چنانچہ حضور نے اس غرض کے لئے ان کی مناسب امداد کا بھی وعدہ فرمایا۔ سو الحمد للہ کہ اب ان کے نکاح کی خبر آئی ہے۔ احباب کرام دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ان کی اس شادی کو دین و دنیا کے لحاظ سے مبارک کرے اور مثمر ثمرات حسنہ بنائے۔

عبد الاحد خان صاحب کابل سے آئے ہوئے مہاجر ہیں۔ جو نوجوانی میں ہی ہجرت کر کے قادیان آ گئے تھے۔ اور پھر ملکی تقسیم کے وقت بھی قادیان میں ہی مقیم رہے۔ بہت مخلص اور متوکل انسان ہیں۔ فقط

خاکسار

مرزا بشیر احمد — ربوہ ۲۶/۷/۵۸

خط و کتابت کرتے وقت اپنا پتہ صاف لکھا کریں۔

چندہ تعمیر دفتر انصار اللہ

مجلس انصار اللہ کے مخلص اراکین سے اپیل

(از محترم صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب ایم۔اے (آکسن) نائب صدر انصار اللہ مرکزیہ)

اللہ تعالیٰ کا بے انتہا فضل اور اس کا احسان ہے کہ اس نے انصار اللہ کی تنظیم میں برکت دی اور اس کے جوان ہمت ممبران کو اس امر کی توفیق عطا فرمائی کہ انہوں نے ہر قسم کی قربانی سے کام لیتے ہوئے تھوڑے عرصہ کے اندر اندر اپنے دفتر کی ایسی شاندار عمارت کھڑی کر دی جو ہر دیکھنے والے کو زبان حال سے انصار اللہ کی زندگی ان کے جذبۂ ایثار اور ان کے تعاون باہمی کا ثبوت بہم پہنچا رہی ہے اور بتا رہی ہے کہ زندہ قومیں ہمیشہ اپنے مرکز سے وابستہ رہتی ہیں اور اس کے قیام و استحکام کے لئے کسی قسم کی قربانی سے بھی کسی قسم کا دریغ نہیں کیا کرتیں۔ چنانچہ وہ احباب جنہیں گذشتہ سال انصار اللہ کے سالانہ اجتماع میں شمولیت کا فخر حاصل ہوا ہے وہ ذاتی طور پر بھی جانتے ہیں کہ ان کے لئے یہ امر کس قدر مسرت و انبساط کا موجب ہوا کہ خدا تعالیٰ نے انہیں اپنے ہی دفتر کے وسیع میدان میں جلسہ منعقد کرنے کی توفیق عطا فرمائی ہے۔ ان کی زبانیں خدا تعالیٰ کے اس احسان کے ذکر سے تر تھیں اور ان کی پیشانیاں خدا تعالیٰ کے حضور سجدۂ شکریہ ادا کرنے کے لئے جھکی ہوئی تھیں۔ ایک پُر کیف اور وجد آفرین روحانی فضاء میں انہوں نے اپنے اوقات بسر کئے اور وہ خدا تعالیٰ کی حمد و ثنا کرتے ہوئے اور پہلے سے بھی زیادہ قربانیوں پر آمادگی کا اظہار کرتے ہوئے اپنے اپنے گھروں کو روانہ ہوئے۔ بے شک جہاں تک خوشی اور مسرت کا سوال ہے دفتر انصار اللہ کی تعمیر پر مجلس انصار اللہ کے ہر فرد کا خوش ہونا ایک طبعی امر ہے لیکن اس خوشی کے زیادہ تر مستحق وہ مخلصین ہیں جنہوں نے اس عمارت کو پایۂ تکمیل تک پہنچانے کے لئے سو سو روپیہ کے عطیہ جات پیش کئے اور اس طرح ان کے عطایا جو ایک بیج کی شکل رکھتے تھے ایک بلند و بالا عمارت کی شکل میں رونما ہو گئے جو اس دنیا میں بھی ان کے نام کے بقا کا ایک ذریعہ ہو گی اور آخرت میں اللہ تعالیٰ کی طرف سے ان کو جو ثواب ملے گا اس کا تو اندازہ بھی اس دنیا میں نہیں لگایا جا سکتا۔ مگر جہاں مخلصین جماعت کا یہ تعاون انتہائی خوش آئند ہے اور مجلس انصار اللہ ان کے اس جذبۂ ایثار کی قدر کرتے ہوئے انہیں جزاکم اللہ احسن الجزاء کہتی ہے وہاں مجھے افسوس کے ساتھ یہ بھی کہنا پڑتا ہے کہ ابھی انصار اللہ میں ایک طبقہ ایسا بھی ہے جس نے ابھی تک اس نیک کام کی طرف توجہ نہیں کی۔ ایسے احباب سے درخواست ہے کہ وہ اس کار خیر کی طرف فوری متوجہ ہوں اور ایک مہینہ کے اندر اندر قیادت مال کو اس قابل بنا دیں کہ وہ بڑے فخر سے یہ اعلان کر سکے کہ تحت انصار اللہ کہلانے والے افراد نے اپنے مرکزی دفتر کو پایۂ تکمیل تک پہنچانے کے لئے تمام ضروری اخراجات مہیا کر دئے ہیں۔

آپ جانتے ہیں کہ عظیم الشان کام کا آغاز کر کے اسے انجام تک نہ پہنچانا پہلی کوششوں اور مساعی کو بھی ضائع کر دیتا ہے۔ اگر ایک عمارت کی چار دیواری تو موجود ہو مگر چھت نہ ہو تو ہر شخص سمجھ سکتا ہے کہ اس کی دیواریں بھی زیادہ دیر تک سلامت نہیں رہ سکتیں۔ اسی طرح اگر چھت بھی ہو لیکن فرش اور سیمنٹ وغیرہ کے لئے روپیہ نہ ہو تب بھی عمارت خطرہ سے آزاد نہیں ہو سکتی۔ پس اب جبکہ انصار اللہ کے لئے ایک وسیع عمارت کا سنگ بنیاد رکھا جا چکا ہے۔ اور ان بنیادوں پر ایک نامکمل عمارت بھی بن چکی ہے اور اس عمارت کو پایۂ تکمیل تک پہنچانا نہایت ضروری ہے ورنہ آپ لوگوں کی پہلی کوششوں کے بھی اکارت جانے کا خطرہ ہے۔ پس میں اس تحریک کے ذریعہ تمام صاحب استطاعت احباب سے درخواست کرتا ہوں کہ وہ تھوڑی دیر کے لئے مخلی بالطبع ہو کر سوچیں کہ کیا انہوں نے اس تحریک میں حصہ لیا ہے؟ اور اگر ابھی تک انہوں نے اس تحریک میں حصہ نہ لیا ہو اور اللہ تعالیٰ نے انہیں اس امر کی توفیق عطا فرمائی ہو کہ وہ صرف ایک سو روپیہ کا عطیہ پیش کر کے ایک دائمی ثواب میں حصہ لے سکیں تو اپنی اولین فرصت میں اپنے گرانقدر وعدوں سے قیادت مال کو اطلاع دیں۔ اور اگر ہو سکے تو روپیہ بھی فوری طور پر بھجوانے کا انتظام کریں۔ اسی طرح وہ دوست جنہوں نے میری تحریک پر وعدہ تو کیا تھا مگر ابھی تک انہوں نے اپنی رقوم نہیں بھجوائیں ان کا بھی فرض ہے کہ وہ اپنے وعدوں کا جلد ایفاء کریں۔ اب مزید التواء بلکہ تاخیر نا قابل برداشت ہے۔ عمارت کا جلد مکمل ہونا ضروری ہے۔ اور اس کی تکمیل اسی صورت میں ہو سکتی ہے کہ جب آپ لوگ اپنے وعدوں کو پورا کرنے کا فکر کریں۔

میں اس اعلان کے ذریعہ سیکرٹریان مال انصار اللہ کو اس امر کی طرف بھی توجہ دلاتا ہوں کہ وہ ایک ایک فرد کے پاس جائیں اور دفتر انصار اللہ کی زیر تعمیر عمارت کی تکمیل کے لئے ان سے چندہ وصول کریں۔ مجلس شوریٰ انصار اللہ کے فیصلہ کے مطابق انصار اللہ کے ہر رکن سے اس غرض کے لئے ایک ایک روپیہ سالانہ چندہ لیا جانا ضروری ہے۔ اور اگر کوئی رکن اس سے زیادہ دینا چاہے تو اس سے زیادہ بھی لیا جائے۔ کیونکہ نیکی کی راہ میں اگر کوئی مسابقت اختیار کرنا چاہے تو اسے کوئی شخص روکنے کا مجاز نہیں۔ بلکہ اس کی یہ نیکی دوسروں کے لئے بھی آگے قدم بڑھانے کا محرک ہو سکتی ہے۔

بہرحال انصار اللہ مرکزیہ کے دفتر کی عمارت ابھی تکمیل کے لئے مزید اخراجات چاہتی ہے جن کا فوری طور پر مہیا کیا جانا ضروری ہے۔ پس میں تمام انصار اللہ کے اراکین اور صاحب استطاعت احباب سے مخلصانہ تعاون کی اپیل کرتا ہوں اور ان سے امید رکھتا ہوں کہ وہ اپنے اخراجات میں کمی کر کے بھی سلسلہ کی اس اہم ضرورت کو پورا کریں گے اور اس بارہ میں اسی روح سے مسابقت سے کام لیں گے جو ہمیشہ سے ان کا طرۂ امتیاز چلی آرہی ہے۔ اس وقت تو آپ سے ایک معمولی قربانی کا مطالبہ کیا جا رہا ہے۔ ہم نے خدا تعالیٰ اور محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے دین کا نام بلند کرنے کے لئے بہت بڑی قربانیاں دینی ہیں۔ پس آپ سے درخواست ہے کہ آپ اپنی ذمہ داریوں کو محسوس کرتے ہوئے آگے بڑھیں اور وقت کی اس اہم ضرورت کو پورا کرنے کے لئے اپنے قدم اور بھی تیز کر دیں کہ ہنوز منزل دور ہے۔ ہم ایک اولوالعزم موعود کے عہد زریں میں سے گذر رہے ہیں اور ہم نے اپنی قربانیوں کے اَن مٹ نقوش زمانہ کی تاریخ پر ثبت کرنے ہیں۔ آئندہ آنے والی نسلیں آپ کے نمونہ کو ہی مشعل راہ بنائیں گی اور آپ لوگوں کے نشانات قدم ہی ان کی رہنمائی کا موجب ہوں گے۔ پس آپ ان قربانیوں میں اوّلیت کا مقام حاصل کریں اور مزید یاد دہانیوں کا انتظار کئے بغیر قیادت مال کو اپنے وعدوں سے جلد تر اطلاع دیں۔

اور ماہوار رپورٹوں میں بھی التزاماً اس ذکر کو ملحوظ رکھیں کہ مرکزی دفتر کی عمارت کی تکمیل کے لئے آپ لوگوں کی مساعی کے کیا نتائج رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ آپ کا حامی و ناصر ہو اور آپ کے اموال میں برکت دے اور آپ کے ارادوں کو بلند کرے۔ اور آپ کی ہمتوں کو مضبوط بنائے۔ تاکہ جو عظیم الشان کام آپ کے سپرد ہوا ہے اسے آپ باحسن وجوہ سرانجام دے سکیں۔ اور آپ کی تنظیم قیامت تک بنی نوع انسان کو برکات سے مالا مال کرتی رہے۔ وآخر دعوانا ان الحمد للہ رب العلمین۔

خاکسار مرزا ناصر احمد نائب صدر
انصار اللہ مرکزیہ ۔ ربوہ

اعانت فنڈ الفضل

گذشتہ اعلان معاونین الفضل کے بعد مندرجہ ذیل رقوم الفضل کی اعانت میں موصول ہوئی ہیں:-

حیدر علی شاہ صاحب ملتان شہر -/۲
شیخ فیض الرحمن صاحب کراچی -/۵
محمد ظریف قدرت اللہ صاحب جہلم -/۵
چوہدری محمد رفیق صاحب منڈی مرید کے -/۵
محترمہ بیگم صاحبہ ڈاکٹر اے جی کرک صاحب ۔ لاہور -/۵
محترمہ بیگم صاحبہ ڈاکٹر عبد الحمید خان کراچی -/۱۰
محترمہ ام نصیر احمد شریف صاحبہ ۔ اہلیہ چوہدری محمد شریف صاحب مینجر الفضل ربوہ -/۱۰
عبد الحمید ضیاء صاحب آف ڈیرہ دون -/۵
سید صوفی عبد الرحیم صاحب دھیانوی محلہ دارالرحمت شرقی -/۴
طیب احمد صاحب بخاری شاہدرہ -/۵
چوہدری غلام مرال صاحب لاہور -/۵

ان سب کی طرف سے مستحقین کے نام روزنامہ الفضل اور خطبہ نمبر جاری کر دئیے گئے ہیں۔
جزاھم اللہ احسن الجزاء
(مینجر الفضل ۔ ربوہ)

ادائیگی زکوٰۃ اموال کو بڑھاتی ہے

بڑے اور چھوٹے تاجروں کی ذمہ واری

بڑے تاجر مکلّف ہیں کہ ہر ماہ پہلے سودے سے مساجد کے لئے اپنی بچت مرکز کو بھجوائیں

ہدایت تاجرانِ خورد کو ہے یہ کہ ہر ہفتے بچت ہر پہلے سودے کی مساجد فنڈ میں ڈالیں

(وکیل المال اوّل تحریک جدید ربوہ)

جماعت احمدیہ چک ۱۰۸ چوہدری والہ ضلع لائلپور کا جلسہ

چک ۱۰۸ ج ب چوہدری والہ ضلع لائلپور میں مورخہ ۱۹ر جولائی ۵۸ء کی شام کو اور ۲۰ر جولائی کی صبح کو ۹ بجے تک جلسہ منعقد ہوا۔ صدارت کے فرائض مکرم چوہدری نادر علی صاحب نے سر انجام دیئے۔ جلسہ میں مکرم مولوی محمد اسماعیل صاحب دیال گڑھی مکرم گیانی واحد حسین صاحب اور سید احمد علی صاحب سیالکوٹی نے سیرۃ النبی الکریمؐ۔ فضائل اسلام۔ صداقت حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور جماعت احمدیہ کی اسلامی خدمات اور عقائد سلسلہ وغیرہ پر تقریریں فرمائیں۔ اور محمد سلیم صاحب۔ بشارت اللہ صاحب اور سید علی احمد طارق نے تلاوت اور نظموں کے ذریعے حاضرین کو محظوظ کیا۔ لاؤڈ سپیکر کا انتظام تھا۔ گاؤں کے علاوہ ارد گرد کے مختلف چکوں مثلاً ۱۰۹ رو ڑا۔ چک ۶۲ گ ب کھوڑیاں والا۔ گھسیٹ پورہ ۶۹ اور لائلپور کے متعدد احباب نے بھی شرکت کی۔ جلسہ کے دونوں اجلاس خیر و خوبی کے ساتھ اختتام پذیر ہوئے۔ کھانے کا خاطر خواہ انتظام تھا۔ احباب دعا فرمائیں کہ اس جلسہ کے اللہ تعالےٰ بہتر نتائج ظاہر فرمائے۔ آمین۔ (خاکسار چوہدری برکت علی پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ چک ۱۰۸ چوہدری والہ ڈاکخانہ چک ۱۰۶ ضلع لائلپور)

اعانت فنڈ الفضل

گزشتہ اعلان معاونین الفضل کے بعد مندرجہ ذیل رقوم الفضل کی اعانت میں موصول ہوئی ہیں:-

نام	رقم
ملک عبد الحمید صاحب رحیم یار خان	۵/-/-
بیگم صاحبہ اسلم خان صاحب راولپنڈی	۱۰/-/-
اہلیہ صاحبہ شیخ نذیر احمد صاحب ربوہ	۲/-/-
مولوی قدرت اللہ صاحب سنوری ربوہ	۱۰/-/-
قریشی محمد افضل صاحب واقف زندگی ربوہ	۲/-/-
شیخ مسعود احمد صاحب رشید ملتان چھاؤنی	۱۰/-/-
محمد منیر خان صاحب سیونگ مشین سیالکوٹ	۵/-/-
مرزا بشیر احمد بیگ صاحب ڈرگ روڈ کراچی	۵/-/-
ڈاکٹر رفیق احمد صاحب بوریوالہ ضلع ملتان	۳/-/-
چوہدری رفیق احمد صاحب ہیڈ ماسٹر بہلولپور چک $\frac{127}{R.B}$ ضلع لائلپور	۳/-/-

ان سب کی طرف سے مستحقین کے نام روزنامہ الفضل اور خطبہ نمبر جاری کر دیئے گئے ہیں۔ وجزاھم اللہ احسن الجزاء۔ (مینیجر الفضل)

درخواستہائے دعا

(۱) میری چھوٹی لڑکی ۲ ماہ سے معدہ کی خرابی کے باعث تکلیف میں ہے۔ اب تکلیف زیادہ ہے۔ احباب و بزرگانِ سلسلہ دعائے صحت فرمائیں۔ (طالب دعا۔ شیخ محمد بشیر آزاد انبالوی رائس ڈیلر مریدکے ضلع شیخوپورہ۔)

(۲) میرے والد چوہدری اللہ رکھا صاحب آف چوہدری والہ ۱۰۸ ضلع لائلپور عرصہ قریباً تین ماہ سے بیمار ہیں۔ اب کمزوری بہت بڑھ گئی ہے۔ بزرگانِ سلسلہ انکی کامل و عاجل شفا کیلئے درد دل سے دعا فرمائیں۔ (عاجز نادر علی ای۔ اے۔ ڈی۔ اے گوجرانوالہ)

سیکرٹری مال صاحبان اور دیگر احباب کی توجہ کیلئے

بعض احباب چندہ کی رقوم ارسال کرتے وقت ساتھ مدوار تفصیل ارسال نہیں کرتے۔ اس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے۔ کہ رقم مرسلہ بلا تفصیل میں ڈالدی جاتی ہے۔ اور رقم متعلقہ جماعت کے کھاتہ میں محسوب نہیں ہوتی۔ اس طرح جماعتوں کے حسابات میں گڑبڑ پڑ جانے کا اندیشہ ہوتا ہے۔

پس احباب جو براہ راست رقوم بھیجتے ہیں اور سیکرٹری مال صاحبان و دیگر عہدہ داران جماعت کی خدمت میں گذارش ہے۔ کہ رقوم چندہ ارسال کرتے وقت تفصیل ضرور ارسال فرمایا کریں۔ نیز جن احباب یا جماعتوں کی طرف سے مد بلا تفصیل میں رقوم پڑی ہوئی ہیں۔ وہ ان رقوم کی تفصیل سے نظارت ہذا کو جلد آگاہ فرما دیں تا کہ مطابق تفصیل رقوم کا اندراج کیا جا سکے۔ (ناظر بیت المال ربوہ)

تحریک جدید کی غرض

"رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے صحابہ نے جس طرز پر زندگی بسر کی ہم تحریک جدید کے ذریعہ اس کے قریب قریب لوگوں کو لانیکی کوشش کرتے ہیں۔ اس میں کوئی شبہ نہیں کہ آجکل دنیا کے حالات ایسے رنگ میں بدل چکے ہیں کہ اپنی طرز زندگی کو وہی شکل نہیں بنا سکتے جو رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم اور آپ کے صحابہؓ کی طرز زندگی کی شکل تھی۔ مگر اس کے قریب قریب جس حد تک زمانہ کے حالات ہم کو اجازت دیتے ہیں ہم لوگوں کو لے جانیکی کوشش کرتے ہیں اور کرتے رہینگے اور یہی تحریک جدید کی غرض ہے۔"

(خطبہ جمعہ ۲۳ر اپریل ۱۹۵۴ء)

حضور کے مندرجہ بالا ارشاد کی روشنی میں ہمیں کوشش کرنی چاہیئے۔ کہ ہم اپنی زندگیوں کو رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم اور صحابہ کی طرز زندگی پر بسر کرنیکی کوشش کریں۔ (مہتمم تحریک جدید خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

امتحان تبلیغی معلومات

امید ہے جملہ قائدین و زعما حضرات نے ۲۰ر جولائی ۵۸ء کو اپنی اپنی مجالس میں امتحان منعقد کرنے کی پوری کوشش فرمائی ہوگی۔ مطبوعہ پرچہ سوالات کی پشت پر مندرجہ ہدایت کے مطابق حل شدہ پرچے پہلے مقامی طور پر دیکھے جائیں اور ان میں سے صرف ایک پرچہ جو بہترین منصور ہو مرکز کو عالمگیر مقابلہ میں شمولیت کے لئے بھجوایا جائے۔ بعض مجالس سارے کے سارے پرچے بھجوا رہی ہیں۔ یہ طریق درست نہیں۔ اس لئے مکرر تحریر ہے کہ صرف اور صرف ایک پرچہ جو مقامی طور پر بہترین منصور ہو۔ مرکز کو بھجوایا جائے۔

(مہتمم اصلاح و ارشاد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

ولادت

مورخہ ۱۲ر اور ۱۳ر جولائی کی درمیانی شب کو اللہ تعالےٰ نے مجھے بچی عطا فرمائی ہے۔ نومولودہ ملک محمد انور صاحب کی دختر ہے۔ احباب کرام سے التماس ہے کہ بچی کو نیک ہونے اور ہر دو خاندان کے لئے باعث رحمت ہونے کے لئے دعا فرما دیں۔ (ملک منور احمد جاوید گنج مغلپورہ)

پتہ مطلوب ہے

میاں جان محمد صاحب جو جماعت احمدیہ نوشکی کے سکرٹری مال تھے۔ جہاں کہیں ہوں اپنے پتہ سے مطلع فرمائیں۔ اگر کسی دوست کو ان کا پتہ معلوم ہو۔ تو مطلع فرمائیں۔ احباب اسبارہ میں نظارت ہذا کی امداد فرمائیں۔ ناظر امور عامہ

۲۔ میاں محمد یعقوب صاحب انسپکٹر تحریک جدید اپنے موجودہ مکمل پتہ سے اطلاع دیں۔ (قائمقام وکیل المال اول تحریک جدید ربوہ)

عرب ممالک کو آزاد کرانے کی مہم عراق سے شروع کی جائیگی

اردن کے شاہ حسین کا اعلان

لندن ۲۸ر جولائی۔ اردن کے شاہ حسین کا ایک انٹرویو لنڈن کے اخبار "سنڈے ٹائمز" میں شائع ہوا ہے۔ جس میں موصوف نے کہا ہے کہ دوسرے عرب ممالک کو آزاد کرانا ہمارا فرض ہے جس کی تکمیل کا آغاز عراق سے ہوگا۔

اس بیان میں شاہ اردن نے کھل کر یہ تو نہیں بتایا کہ وہ اپنے اس مقصد کی تکمیل کے لئے کیا کچھ اقدامات اختیار کرینگے البتہ آپ نے کہا کہ میری نیت یہ ہے کہ اپنے عزیز بھائی شاہ فیصل فرمانروائے عراق کے قاتلوں کو سزا دوں گا۔ آپ نے کہا کہ عرب یونین بدستور قائم ہے جس کے تحت عراق اور اردن ایک وفاق سے مربوط ہیں۔

شاہ حسین نے کہا متحدہ عرب جمہوریہ کے صدر جمال عبدالناصر کا پروگرام اب غالباً یہ ہے کہ وہ کویت اور سعودی عرب پر حملہ کریں گے۔ شاہ حسین نے کہا۔ ناصر پہلے کی مانند اپنا کام جاری رکھیں گے۔ تاہم اردن نے انہیں پہلے بھی مار دی ہے اور اب کہ پھر انہیں شکست دیگا۔

لبنانی سرحد پر مبصروں کی نئی چوکی

بیروت۔ اقوام متحدہ کے مبصروں نے اب شام و لبنان کی درمیانی سرحد پر واقع ایک اور مقام پر فیٹ پر نئی چوکی قائم کرلی ہے۔ اس علاقے میں پہلی چوکی ۲۴ر جولائی کو مقرر کی گئی تھی۔

کیوبا میں بیس باغی ہلاک

ہوانا ۲۸ر جولائی۔ کیوبا کی فوج کے ایک اعلان میں کہا گیا ہے کہ باقاعدہ فوجوں نے کل بیس باغیوں کو ہلاک کردیا۔ یہ جھڑپ مشرقی کیوبا میں بایامو کے قریب سانتو دومنگو کے مقام پر ہوئی تھی۔

بھارت کا تجارتی وفد مشرقی جرمنی پہنچ گیا

برلن ۲۸ر جولائی۔ بھارت کا ایک تجارتی وفد نائب وزیر تجارت مسٹر ستیش چندرا کی زیر قیادت آج مشرقی جرمنی پہنچا۔ جہاں وہ دونوں ملکوں کے درمیان تجارت بڑھانے کے امکانات پر بات چیت کرے گا۔

★ عمان ۲۸ر جولائی۔ لبنانی فوج کے ہیڈ کوارٹر میں اعلان کیا گیا ہے کہ آج فوج نے آٹھ ایسے اشخاص کو روک لیا جو شام سے لبنان میں داخل ہونے کی کوشش کر رہے تھے۔

مشرق وسطی کیلئے مشترک پروگرام کی تجویز

البانی (نیویارک) ۲۸ر جولائی۔ ریاست نیویارک کے گورنر مسٹر ایوریل ہیری مین نے آج ایک بیان میں تجویز کیا ہے کہ روس اور مغربی ممالک مل کر مشرق وسطی کی امداد کے لئے ایک مشترک پروگرام تیار کریں۔ انہوں نے کہا کہ امریکہ کو اس مطلب کی تحریک ان ممالک کے سامنے رکھنی چاہیئے جو اعلیٰ سربراہوں کی مجوزہ کانفرنس میں شریک ہونے والے ہیں۔ مسٹر ہیری مین کا کہنا ہے کہ ایسے پروگرام سے بہت سے سیاسی مسائل حل ہو جائیں گے۔

متحدہ مبصروں کو ہیمر شولڈ کی تحسین

نیویارک ۲۸ر جولائی۔ آج اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل مسٹر ڈاگ ہیمر شولڈ نے لبنان کے نمائندہ مسٹر کریم حزقیل، یونان کے نمائندہ کرسچین پلاماس اور ترکیہ کے نمائندہ مسٹر سیف اللہ عیسن سے صلاح مشورہ کیا لبنان میں اقوام متحدہ کے جو مبصر موجود ہیں۔ مسٹر ہیمر شولڈ نے انہیں ایک پیغام بھیجا ہے۔ جس میں ادائے فرض کے سلسلے میں ان کی ہمت، استقلال اور جرأت کو خراج تحسین پیش کیا گیا ہے۔

روسی بحری افواج مشرق وسطی کے حالات کے پیش نظر چوکس رہیں

یوم بحریہ کے موقع پر روسی وزیر دفاع ملینووسکی کا حکم نامہ

ماسکو ۲۸ر جولائی۔ آج سے روس میں بحری فوجوں کی بھاری مشقیں شروع ہو رہی ہیں آج ملک بھر میں "یوم بحریہ" منایا جارہا ہے اور اس موقع پر وزیر دفاع نے روس کے بحری فوجیوں کو اور ساتھ ہی دوسرے فوجیوں کو بھی چوکس رہنے کے احکام دئے ہیں۔

روسی وزیر دفاع مارشل روڈیون مالینووسکی نے فوجیوں کے نام جو یومیہ حکم نامہ (آرڈر آف دی ڈے) جاری کیا ہے۔ اس میں روسی افواج سے کہا گیا ہے کہ وہ لبنان اور اردن میں برطانیہ اور امریکہ کے سامراج نے جو جارحانہ حملہ کیا ہے۔ اس کے پیش نظر ہر طرح چوکس اور ہوشیار رہیں۔

ماسکو ریڈیو نے اپنے نشریات میں بتایا کہ روسی وزیر دفاع نے اس حکم نامہ میں کہا ہے کہ اس سال یوم بحریہ ایک ایسے ماحول میں منایا جارہا ہے۔ جو روسی اقتصاد کی طاقتور بحالی کا متقاضی ہے۔ اس حکمنامہ میں مزید کہا گیا ہے کہ یوم بحریہ کے اعزاز میں ماسکو میں اور روسی جمہوریتوں کے دوسرے صدر مقامات پر نیز عربی فوج کے علمبردار جنگی جہازوں سے بیس بیس توپوں کی سلامیاں سر کی جائیں۔

اسی ہزار روپے کے کاغذ کی چوری

کراچی ۲۸ر جولائی۔ کراچی سی آئی اے پولیس نے پاکستان ٹیول پرنٹنگ پریس کے مالک اختر حیات اور منیجر سید عزیز حسین کو گرفتار کرلیا۔ ان پر الزام یہ ہے کہ انہوں نے حکومت کے گودام سے ۸۰ ہزار روپے کا کاغذ خورد برد کیا ہے۔

امریکہ کے خلاف متحدہ عرب جمہوریہ کی شکایت

نیویارک ۲۸ر جولائی۔ متحدہ عرب جمہوریہ نے اقوام متحدہ میں شکایت کی ہے کہ امریکی طیارے ہر روز اس کی سرحدوں سے تجاوز کرتے ہیں۔

ایٹم بم کے اثرات سے اموات جاری ہیں

ٹوکیو ۲۸ر جولائی۔ دوسری جنگ عظیم میں ہیروشیما اور ناگاساکی جن ایٹم بموں نے تباہ کیا تھا۔ وہ ابھی تک جاپانیوں کی جانیں لے رہے ہیں۔

دھرم سالہ میں ساڑھے پانچ انچ بارش

لاہور ۲۸ر جولائی۔ گذشتہ بیس گھنٹے میں ساڑھے پانچ انچ بارش ہوئی۔ یہ جگہ دریائے راوی کے طاس میں پہاڑی علاقے میں واقع ہے۔ جہلم اور راولپنڈی میں دو دو انچ۔ لاہور میں پون انچ اور مری میں نصف انچ بارش ہوئی۔

تین ہزار ۳۰۰۰ چھاتا سپاہی قبرص پہنچ گئے

نکوسیا ۲۸ر جولائی۔ انیسویں چھاتا بریگیڈ کے جوانوں کو بھیجنے کا کام بند کردیا گیا ہے۔ اس وقت تین ہزار چھاتا سپاہی برطانیہ سے قبرص پہنچ گئے۔

تونسہ کا حفاظتی بند ٹوٹ گیا

بغداد الجدید ۲۸ر جولائی۔ تونسہ قصبہ کے گرد حفاظتی بند کو کل ایک پہاڑی ندی کی لہریں بہالے گئیں۔ یہ بند حال ہی میں پچاس ہزار روپے کے خرچ سے مکمل کیا گیا تھا۔

کرالا کے کمیونسٹوں نے پانچ کانگرسیوں کو ہلاک کردیا

نئی دہلی ۲۸ر جولائی۔ نئی دہلی ریڈیو نے کیرالا کی کمیونسٹ حکومت کے اعلان کے حوالے سے یہ اطلاع نشر کی ہے کہ وہ سخت جھڑپوں میں سات اشخاص ہلاک اور تیرہ زخمی ہو چکے ہیں۔

ریڈیو نے کہا کہ تری پور سے پندرہ میل کے فاصلہ پر واقع وداندر چیلے نامی مقام پر کمیونسٹوں اور غیر کمیونسٹوں میں لڑائی ہوئی اس میں پانچ اشخاص ہلاک اور سات زخمی ہوئے۔ مجروحین میں سے دو کی حالت نازک ہے۔ زخمیوں کو ہسپتال پہنچا دیا گیا۔ پولیس کی اطلاع کے مطابق چند کمیونسٹ کارکنوں نے گاؤں میں جلوس نکالا۔ جب یہ جلوس کانگرس کے دفتر کے قریب پہنچا۔ تو ایک گروہ نے خشت باری شروع کردی۔ جس کے باعث لڑائی شروع ہوگئی اور پانچ اشخاص اسی وقت ہلاک ہو گئے۔ اس لڑائی میں نیزوں خنجروں اور لاٹھیوں کو آزادانہ طور پر استعمال کیا گیا لیکن غیر کمیونسٹ گروہ کا دعویٰ ہے کہ ہلاک ہونے والے سب کے سب کانگرسی ہیں اور کمیونسٹوں نے انہیں موت کے گھاٹ اتارا ہے۔

حکومت کیرالا کے ایک اعلان میں بتایا گیا ہے کہ کل شام پولیس کو مزدوروں کے ایک بپھرے ہوئے ہجوم کو منتشر کرنے کے لئے فائرنگ کرنی پڑی۔ یہ مزدور کرین سے چند میل دور واقع ایک فیکٹری کے گرد جمع ہوگئے تھے۔ اور فیکٹری میں جبراً گھس جانے کی کوشش کر رہے تھے۔ اس تصادم میں دو مزدور ہلاک اور چھ زخمی ہوئے۔ کہا جاتا ہے کہ کارخانے کی انتظامیہ نے کارخانے کو مقفل کردیا تھا۔ لیکن بعد میں اس نے لاریوں کے ذریعے مصنوعات کو کسی اور مقام پر پہنچانے کی کوشش کی۔ اس موقع پر پولیس موجود تھی۔ جب مزدوروں نے گھسنے کی کوشش کی۔ پولیس نے انہیں روکا۔ لیکن مزدوروں نے پولیس پر خشت باری کی۔ چنانچہ پولیس کو بھی اپنی حفاظت کے لئے گولی چلانا پڑی۔ مجروحین کو ہسپتال پہنچا دیا گیا۔

شکریہ احباب

خاکسار اچانک بیمار ہوگیا تھا۔ اب خدا تعالیٰ کے فضل سے نسبتاً بہت اچھا ہوں۔ بلاہود کارڈیوگرام لی گئی جس سے معلوم ہوا کہ بفضلہ تعالیٰ دل کے عضو میں کوئی نقص نہیں الحمد للہ۔ بلاشبہ "الفضل" احباب کی دعائیں حاصل کرنے کا ایک موثر ذریعہ ہے۔ عزیز مکرم چوہدری ظہور احمد صاحب باجوہ کی طرف سے اس میں درخواست دعا شائع ہونے پر بزرگوں اور عزیزوں کو بیماری کی اطلاع مل گئی اور انہوں نے دعائیں شروع فرما دیں۔ کئی ایک بزرگ اور عزیز دور و نزدیک سے خود یہاں اور لاہور عیادت کے لئے تشریف لائے اور متعدد نے تار و خطوط کے ذریعہ ہمدردی فرمائی۔ میں تمام کا ان کی دعاؤں اور ہمدردی کے لئے از حد ممنون ہوں اور ملتجی ہوں کہ اس عاجز کو اپنی دعاؤں سے بدستور نوازتے رہیں اللہ تعالیٰ صحت و عافیت سے رکھے اور اپنے آقا حضرت مصلح الموعود ایدہ اللہ الودود کی قیادت میں بیش از بیش خدمات دینی بجا لانے کی توفیق بخشتے ہوئے انجام بخیر فرمائے آمین۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء

مشتاق احمد باجوہ
وکیل الزراعت۔ ربوہ

نئی عراقی حکومت نے کمیونسٹ چین کو تسلیم کر لیا

پیکنگ ۲۹ جولائی۔ عراق کی نئی حکومت نے کمیونسٹ چین کی حکومت کو تسلیم کر لیا ہے۔ کل پیکنگ ریڈیو نے اس امر کا اعلان کرتے ہوئے بتایا کہ چین نے ۱۶ جولائی کو نئی عراقی حکومت کو تسلیم کر لیا تھا۔ اس کے جواب میں عراق نے بھی کمیونسٹ چین کو تسلیم کرنے کا اعلان کر دیا ہے۔

عراق کی نئی حکومت اور برطانیہ

لنڈن ۲۹ جولائی۔ کل برطانوی دارالعوام میں کمانڈر نوبل نائب وزیر مملکت نے ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے بتایا کہ عراق کی نئی حکومت کو تسلیم کرنا یا نہ کرنا ابھی قبل از وقت ہوگا۔ کیونکہ برطانیہ کو ابھی عراق کے حالات کا پوری طرح علم نہیں ہے۔

لبنان کے صدارتی انتخاب کے نئے امیدوار

بیروت ۲۹ جولائی۔ لبنانی فوج کے چیف آف اسٹاف جنرل شہاب کو صدارت کے عہدہ کا امیدوار نامزد کیا گیا ہے۔ ان کی نامزدگی پر برسر اقتدار اور مخالف پارٹیوں کے درمیان اتفاق ہو گیا ہے۔ جنرل شہاب کو غیر سیاسی حیثیت حاصل ہے۔ اور سب طبقے ان کا احترام کرتے ہیں۔ یاد رہے صدارتی انتخاب کے سلسلہ میں آئندہ جمعہ کو لبنانی پارلیمنٹ کا اجلاس ہو رہا ہے۔

معاہدہ بغداد کے وزرائے اعظم کا مشترکہ اعلان

(بقیہ صفحہ اول)

آمادگی کا اظہار کرتا ہے کہ وہ معاہدہ بغداد کے ممبر ملکوں کے ساتھ پورا پورا تعاون کریگا تاکہ انہیں تحفظ اور دفاع کی ضمانت مل سکے اور وہ اس تعاون کو عملی جامہ پہنانے کی خاطر ممبر ملکوں کے ساتھ علیحدہ علیحدہ معاہدات کرے گا۔

لنڈن سے ایک خبر رساں ایجنسی نے اطلاع دی ہے کہ امریکہ عنقریب معاہدہ بغداد کے ہر ممبر ملک سے الگ الگ باہمی سمجھوتہ کریگا اور اس طرح امریکہ معاہدہ بغداد کا باقاعدہ سرکاری طور پر ممبر بنے بغیر وہ تمام ذمہ داریاں سنبھال لے گا جو ممبر ملکوں پر عاید ہوتی ہیں ان معاہدوں کے تحت وہ ممبر ملکوں کے لئے ہر قسم کی امداد میں اضافہ کرے گا۔

پاکستان کے سیاسی حلقوں نے مشترکہ اعلان کا خیر مقدم کیا ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ اس کا مطلب یہ ہے کہ امریکہ عملاً ایک ممبر کے طور پر ہی معاہدہ بغداد میں شریک ہو رہا ہے خواہ وہ بظاہر ممبر نہ کہلائے

ولادت

میرے بھائی ڈاکٹر عبدالسمیع صاحب آف کراچی کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل و کرم سے ۲۷ کو تیسرا لڑکا عطا فرمایا ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ خدا تعالیٰ نومولود کو نیک صالح خادم دین۔ عمر دراز بنائے۔ آمین (رانا عبدالغنی)

لنڈن۔ ۲۹ جولائی۔ برطانیہ نے روس اور متحدہ عرب جمہوریہ کو متنبہ کیا ہے کہ وہ جان بوجھ کر برطانیہ کو مشرق وسطیٰ کے تیل سے محروم کرنا چاہتے ہیں۔

جامعہ نصرت ربوہ کا بی۔اے کا شاندار نتیجہ

اللہ تعالیٰ کے فضل سے جامعہ نصرت کا بی۔اے کا نتیجہ نہایت شاندار رہا ہے۔ امسال کالج سے بارہ طالبات امتحان میں شریک ہوئیں۔ جن میں سے خدا تعالیٰ کے فضل سے آٹھ کامیاب ہوئی ہیں اور ایک کا نتیجہ later on ہے۔ چند ایک طالبات نے اعلیٰ نمبر حاصل کئے ہیں۔ چنانچہ بشریٰ بشیر نے ۳۰۶ نمبر حاصل کرکے فرسٹ ڈویژن میں کامیابی حاصل کی ہے۔ یونیورسٹی کی ۲۱٫۶ فیصد کے مقابل ہماری اوسط ۷۵ فیصد ہے

کامیاب طالبات کے نام مع حاصل کردہ نمبروں کے درج ذیل ہیں:۔

نمبر	نام	نمبر حاصل کردہ	ڈویژن
(۱)	بشریٰ بشیر	۳۰۶	فرسٹ ڈویژن
(۲)	بشریٰ یاسین	۲۶۱	سیکنڈ "
(۳)	راشدہ مبارکہ	۲۵۵	" "
(۴)	زرینہ سیال	۲۵۲	" "
(۵)	صالحہ بیگم	۲۴۹	تھرڈ "
(۶)	اریبہ خانم	۲۳۸	" "
(۷)	محمودہ	۲۳۲	" "
(۸)	منصورہ حق	۲۲۷	" "
(۹)	شمیم ظفر	Result later on	

(پرنسپل جامعہ نصرت ربوہ)

عزیزہ بشریٰ بشیر جو ۳۰۶ نمبر لے کر فرسٹ آئی ہیں نہ صرف لڑکیوں میں فرسٹ ہیں بلکہ لڑکوں سے بھی زیادہ نمبر حاصل کئے ہیں۔ ان کے شوہر چوہدری محمد بشیر صاحب بھی ایم۔ ایس سی میں یونیورسٹی میں تھرڈ آئے ہیں۔ چوہدری محمد بشیر صاحب چوہدری محمد اسحاق صاحب واقف زندگی سابق مبلغ ہانگ کانگ کے برادر خورد ہیں۔ ہم انہیں اس دوہری نمایاں کامیابی پر مبارکباد دیتے ہیں اور دعا کرتے ہیں کہ وہ سلسلہ کے لئے مفید ثابت ہوں۔ (ادارہ)

میکملن کے نام خروشیف کا نیا خط

بقیہ صفحہ اول

سیکرٹری جنرل مسٹر ہمرشولڈ بھی شریک ہوں۔ اور اس کانفرنس کا انعقاد یورپ کے کسی شہر میں عمل میں آئے۔ اس تجویز کا خیر مقدم کرتے ہوئے مسٹر خروشیف نے مراسلہ میں لکھا ہے کہ برطانیہ اور امریکہ کی تجویز پر عمل کرنے سے طریق کار کے بارہ میں لمبی چوڑی بحث شروع ہو جائیگی اور ہو سکتا ہے کہ یہ بحث نتیجہ خیز ہی ثابت نہ ہو۔ انہوں نے مسٹر میکملن اور صدر آئزن ہاور پر الزام لگایا ہے کہ یہ دونوں کانفرنس کے انعقاد کے سلسلہ میں اپنے سابقہ نظریہ سے پھر گئے ہیں

ہندوستان اپنی علاقائی فوج میں اضافہ کر رہا ہے

کلکتہ ۲۹ جولائی۔ بھارت کے وزیر دفاع مسٹر کرشنا مینن نے گزشتہ اتوار کو یہاں اعلان کیا کہ مشرقی پاکستان کی سرحد کے ساتھ ساتھ سرحدی تنازعات کی روک تھام کے لئے ہندوستان کی علاقائی فوج میں جلد اضافہ کیا جائے گا۔